# پیداواری منصوبہ

# لہسن

# 2017-18

# پیداواری منصوبہ لہسن 2017-18

## اہمیت

لہسن ایک اہم مصالحہ دار سبزی ہے جو پاکستان کے ہر حصہ میں کامیابی سے کاشت کی جاتی ہے۔ ہر زمیندار عام طور پر حسبِ ضرورت تھوڑا بہت رقبہ لہسن کے زیرِ کاشت لاتا ہے۔ سائنسدانوں نے تحقیقات سے معلوم کیا ہے کہ یہ سبزی دل کی بیماریوں اور بلڈ پریشر کے علاج کے لیے مفید ہے۔ اس لیئے اِس خوبی کی وجہ سے لہسن کے استعمال میں مزید اضافہ کا امکان ہے اور اب خشک لہسن کا پاوڈر اور اچار ڈبوں میں بندصورت میں بھی ملنے لگا ہے۔

**گوشوارہ نمبر 1: پنجاب میں پچھلے پانچ سالوں میں لہسن کے زیرِ کاشت رقبہ، کل پیداوار اور اوسط پیداوار**

| سال | رقبہ | | کل پیداوار | اوسط پیداوار | |
|---|---|---|---|---|---|
| | ہیکٹر | ایکڑ | ٹن | کلوگرام فی ہیکٹر | من فی ایکڑ |
| 2011-12 | 3245 | 8019 | 25116 | 7739 | 83.91 |
| 2012-13 | 3211 | 7935 | 25597 | 7972 | 86.43 |
| 2013-14 | 3163 | 7816 | 25579 | 8087 | 87.68 |
| 2014-15 | 3128 | 7729 | 25079 | 8018 | 86.93 |
| 2015-16 | 3066 | 7577 | 24143 | 7874 | 85.37 |

## رقبہ میں کمی کی وجہ

لہسن کے کاشتہ رقبہ کی دیگر تقابلی فصلات (سبزیات) کی طرف منتقلی۔ چونکہ مختلف کاشتکاری امور کے لئے بہت زیادہ مزدور درکار ہوتے ہیں اس لئے پیداواری اخراجات میں اضافہ زیرکاشت رقبہ میں کمی کا باعث بن رہا ہے۔

## پیداوار میں کمی کی وجہ

رقبہ میں کمی۔

## آب وہوا

لہسن کی کاشت کے وقت ٹھنڈے موسم، چھوٹے دنوں اور پکتے وقت خشک اور گرم موسم کی ضرورت ہوتی ہے۔

## موزوں زمین اوراس کی تیاری

لہسن کی کاشت کے لیے زرخیز اور نرم زمین کی ضرورت ہوتی ہے۔ بھاری زمین میں گنڈھیاں باقاعدگی سے نہیں بنتیں۔ علاوہ ازیں برداشت کے وقت زمین خشک ہوتو گنڈھیاں ٹوٹ جاتی ہیں اور زخمی ہوجاتی ہیں۔ جس کی وجہ سے زمینداروں کو اپنی فصل کی مناسب قیمت نہیں ملتی۔ ریتلی زمین اس کی کاشت کے لیے موزوں نہیں کیونکہ ایسی زمین میں نمی برقرار کرنے کی صلاحیت کم ہوتی ہے۔ زمین تیار کرنے کے لیے

ایک مرتبہ مٹی پلٹنے والا ہل چلایا جائے۔ اس کے بعد دو یا تین بار کلٹیویٹر چلانا چاہیے اور بعد میں سہاگہ دے کر زمین کو ہموار کیا جائے کیونکہ زمین کا ہموار ہونا نہایت ضروری ہے۔

# اقسام

لہسن کی منظور شُدہ قسم لہسن گُلابی ہے۔

# شرح بیج

درمیانے اور بڑے سائز کی صحت مند پوتھیوں کو بطور بیج استعمال کرنا چاہیے۔اس لیے 200 کلوگرام پوتھیاں فی ایکڑ استعمال کریں۔

# وقت کاشت

اکتوبر کا پہلا پندرھواڑہ لہسن کی کاشت کے لیے بہترین ہے۔

# طریقہ کاشت

تیار شدہ زمین کو پانچ پانچ مرلے کے کیاروں میں تقسیم کرلیں۔ ہر کیاری کا ہموار ہونا ضروری ہے۔ پوتھیوں کو ہموار زمین پر لائنوں میں کاشت کیا جائے۔ پوتھی کو زمین میں دو تین سینٹی میٹر گہرا دبا دیا جائے اور اس کا جڑوں والا حصہ زمین میں رہنا چاہیے اور اس کا اوپر والا نوکدار حصہ نظر آئے۔ پودے سے پودے کا فاصلہ 10 سینٹی میٹر جبکہ لائنوں کا درمیانی فاصلہ 20 سے 25 سینٹی میٹر رکھنا چاہیے۔ بوائی سے پہلے پوتھیوں کو محکمہ زراعت کے مقامی عملہ کے مشورہ سے پھپھوندکُش زہر لگا کر کاشت کریں۔

# کھادوں کا استعمال

20 تا25 ٹن گوبر کی گلی سڑی کھاد بحساب فی ایکڑ ایک ماہ پہلے ڈالیں اور اچھی طرح زمین میں ملا دیں۔اچھی پیداوار کے لئے کیمیائی کھادوں کا اِستعمال ضروری ہے کھادوں کی مقدار کا تعین کرنے سے پہلے زمین کا تجزیہ کروانا چاہیے۔اوسط زرخیزی والی زمین میں لہسن کی کاشت سے پہلے دو بوری یوریا+ دو بوری ڈی اے پی+ دو بوری ایس او پی فی ایکڑ کے حساب سے ڈالیں۔فاسفورس اور پوٹاش کی ساری کھادیں اور نصف نائٹروجنی کھاد بوائی کے وقت جبکہ نصف نائٹروجنی کھاد نومبر اور دسمبر کے دوران پندرہ دِن کے وقفہ پر ڈال کر آبپاشی کریں۔

# جڑی بوٹیوں کی تلفی

اس فصل میں چوڑے پتے والی جڑی بوٹیوں کا تدارک بوائی کے فوراً بعد زرعی ماہرین کے مشورہ سے مناسب زہر سپرے کر کے کیا جا سکتا ہے۔ جڑی بوٹیوں کو بذریعہ گوڈی بھی تلف کیا جا سکتا ہے۔مگر جب فصل گنڈھیاں پورے سائز کی بنا لے تو پھر گوڈی سے پرہیز کرنا چاہیے اس کے لیے فصل کو تین چار بار گوڈی کریں۔

# آبپاشی

لہسن کی کاشت خشک زمین میں کریں اور کاشت کے فوراً بعد آبپاشی کر دیں۔ بعدازاں آبپاشیاں ہفتہ وار اور اس کے بعد ماہ دسمبر اور جنوری میں چودہ دن کے وقفہ سے آبپاشی کی جاسکتی ہے۔ جب فصل آخری مراحل میں ہو تو حسب ضرورت پانی لگایا جاسکتا ہے۔ بارش کے پانی کے نکاس کا بندوبست بہت ضروری ہے۔ کیونکہ اس فصل کے پودے زیادہ مقدار میں پانی برداشت نہیں کر سکتے اور گنڈھیوں کے گل جانے کا بھی اندیشہ ہوتا ہے۔

## وقت برداشت اور حفاظت

لہسن عام طور پر اپریل میں برداشت کیا جاتا ہے۔ جب پتے خشک اور بھورے رنگ کے ہو رہے ہوں تو سمجھیں کہ فصل تیار ہے اور آبپاشی بند کر دیں۔ لہسن کی برداشت زمین میں وتر آنے پر کھرپوں کی مدد سے گنڈھیوں کو نکال کر کی جاتی ہے۔ لہسن کو خشک کرنے کے لیے کسی سایہ دار جگہ یا ہوادار کمرے میں سات آٹھ دن کے لیے یکساں طور پر پھیلا دیں۔ جب اوپر سے چھلکے آسانی سے علیحدہ ہونے لگیں تو گٹھیوں کو پتوں سمیت باندھ کر خشک اور ہوادار جگہ پر سٹور کر لیں۔ اس طرح لہسن لمبے عرصے تک سٹور کیا جا سکتا ہے۔

## لھسن کی بیماریاں اور ان کا اِنسداد

| نام بیماری | حملہ کی نوعیت | انسداد |
|---|---|---|
| لہسن کے پتوں کی چوٹی کا سفید جھلساؤ (White tip of Garlic) | اِس بیماری کا حملہ روز بروز شدت اِختیار کرتا جا رہا ہے۔ یہ بیماری سب سے پہلے لہسن کے پتوں کے سِروں سے شروع ہوتی ہے۔ فصل کے پتے اُوپر سے سُوکھنے لگتے ہیں۔ بیماری کے حملہ کی شدت میں تمام پتے خُشک ہو جاتے ہیں جس سے لہسن کی گٹھیوں کا سائز چھوٹا رہ جاتا ہے اور پیداوار کم ہو جاتی ہے۔ | ● جڑی بوٹیوں کو تلف کریں۔<br>● محکمہ کی سفارش کردہ پھپھُوند کُش زہر کا سپرے کریں۔ |
| لہسن کے پتوں اور تنے کا گلاؤ (Stem Blight) Stem Phyllium | یہ بیماری فصل پر عُمر کے دورانیہ کے ہر حصہ میں حملہ آور ہو سکتی ہے لیکن مرطوُب موسم زیادہ خطرناک ہوتا ہے۔ نمدار موسم میں اِس بیماری کے جراثیم پتوں اور تنوں پر بھورے رنگ کے دھبوں کی شکل میں نمودار ہوتے ہیں بعد میں ان کا رنگ سُرخی مائل سا ہو جاتا ہے اور متاثرہ پتے اور تنے گلنے سڑنے لگتے ہیں۔ بیماری کی شدت کی صورت میں پودا مر جاتا ہے۔ | ● جڑی بوٹیوں کو تلف کریں۔<br>● محکمہ کی سفارش کردہ پھپھُوند کُش زہر کا سپرے کریں۔ |

| | | |
|---|---|---|
| لہسن کی کنگی (Garlic Rust) | یہ پھپھوند سے پھیلنے والی بیماری ہے۔ پتوں کے اندرونی اور بیرونی دونوں طرف نارنگی رنگ کے ابھرے ہوئے دھبوں میں ظاہر ہوتی ہے۔ جو بعد میں پھٹ جاتے ہیں اور نارنگی رنگ کا سفوف نما تخم اردگرد پودوں پر گرتا ہے۔ اگر موسم بیماری کے لئے سازگار رہے یعنی مسلسل اوس اور معتدل درجہ حرارت 20 سے 21 سینٹی گریڈ ہو تو بیماری شدت اختیار کر جاتی ہے اور پتے چڑمڑ کر سوکھ جاتے ہیں اور پیداوار میں کافی حد تک کمی واقع ہو جاتی ہے۔ | • قوت مدافعت رکھنے والی اقسام کاشت کریں۔<br>• محکمہ کی سفارش کردہ پھپھوند کش زہر کا سپرے کریں۔ |

# لہسن کے ضرررساں کیڑے اور ان کا انسداد

| نام کیڑا | پہچان | نقصان | انسداد |
|---|---|---|---|
| تھرپس (Thrips) | بالغ کیڑے لمبوترے اور کالے یا بھورے رنگ کے ہوتے ہیں۔ ان کی لمبائی تقریباً ایک ملی میٹر ہوتی ہے۔ نر بالغ بے پر ہوتے ہیں جبکہ مادہ کے پر لمبے نوکیلے اور پٹی جیسے ہوتے ہیں جن پر لمبے بال پچھلے کناروں پر ہوتے ہیں۔ شکل و شباہت میں بچے بالغ سے ملتے جلتے ہیں لیکن بے پر اور بھورے ہوتے ہیں۔ یہ کیڑا پتوں پر حرکت کرتے ہوئے دیکھا جا سکتا ہے۔ | بالغ اور بچے دونوں نقصان پہنچاتے ہیں۔ حملہ شدہ پودے کے پتے چڑمڑ ہو جاتے ہیں اور بعد میں خشک ہو کر گر جاتے ہیں۔ حملہ شدہ پودے پوتھیاں نہیں بناتے۔ | • جڑی بوٹیاں تلف کی جائیں۔<br>• پودوں کو سوکا نہ آنے دیں کیونکہ خشک موسمی حالات میں اس کا حملہ شدت اختیار کر جاتا ہے۔<br>• فصل کو گوڈی کریں۔ |

**نوٹ:** بیماریوں اور کیڑوں کے کیمیائی انسداد کے لئے محکمہ زراعت کے مقامی توسیعی و پیسٹ وارننگ کے کارکن کے ساتھ مشورہ کر کے موزوں زہر کا استعمال کریں۔

## زرعی معلومات کیلئے ہیلپ لائن اور ویب سائٹ

کاشتکار لہسن و دیگر سبزیات کے کاشتی امور کے سلسلہ میں زرعی ہیلپ لائن 15000-0800 اور 29000-0800 پر روزانہ صبح آٹھ بجے سے شام آٹھ بجے تک مفت فون کر کے مفید مشورے حاصل کر سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ محکمہ زراعت کی ویب سائٹ www.agripunjab.gov.pk سے بھی معلومات حاصل کر سکتے ہیں۔ مزید معلومات کے لئے درجہ ذیل فون نمبرز پر رابطہ کریں۔

| نمبر شمار | نام ریسرچ انسٹیٹیوٹ | کوڈ نمبر | فون دفتر | فیکس نمبر | ای میل ایڈریس |
|---|---|---|---|---|---|
| 1 | ڈائریکٹر جنرل زراعت (توسیع واڈپٹو ریسرچ) پنجاب لاہور | 042 | 99200732 | 99200743 | agriextpb@gmail.com |
| 2 | ڈائریکٹر زراعت کوآرڈینیشن (ایف ٹی واے آر) پنجاب لاہور | 042 | 99200741 | 99200740 | dacpunjab@gmail.com |
| 3 | پلانٹ پیتھالوجی ریسرچ انسٹیٹیوٹ جھنگ روڈ فیصل آباد | 041 | 9201683 | 9201683 | directorppri@yahoo.com |
| 4 | نظامت سبزیات ایوب زرعی ترقیاتی ادارہ جھنگ روڈ، فیصل آباد | 041 | 9201678 | 9201679 | directorvegetable@yahoo.com |
| 5 | انٹومالوجیکل ریسرچ انسٹیٹیوٹ ایوب زرعی تحقیقاتی ادارہ فیصل آباد | 041 | 9201680 | 9201681 | director_entofsd@yahoo.com |

## ڈائریکٹوریٹ آف ایگریکلچر زونل دفاتر

| نمبر شمار | نام ادارہ | کوڈ نمبر | فون دفتر | فیکس نمبر | ای میل ایڈریس |
|---|---|---|---|---|---|
| 1 | ڈائریکٹر زراعت (ایف ٹی واے آر) شیخوپورہ | 056 | 9200291 | 9200291 | dafarmskp@gmail.com |
| 2 | ڈائریکٹر زراعت (ایف ٹی واے آر) گوجرانوالہ | 055 | 9200200 | 9200200 | daftgrw@gmail.com |
| 3 | ڈائریکٹر زراعت (ایف ٹی واے آر) وہاڑی | 067 | 9201188 | 9201188 | dafarmvehari@yahoo.com |
| 4 | ڈائریکٹر زراعت (ایف ٹی واے آر) سرگودھا | 048 | 3711002 | 3711002 | arfsgd49@yahoo.com |
| 5 | ڈائریکٹر زراعت (ایف ٹی واے آر) کروڑ، لیہ | 0606 | 920310 | 920310 | daftkaror@gmail.com |
| 6 | ڈائریکٹر زراعت (ایف ٹی واے آر) رحیم یار خان | 068 | 9230133 | 9230133 | daftrykhan@gmail.com |
| 7 | ڈائریکٹر زراعت (ایف ٹی واے آر) چکوال | 0543 | 571110 | 571110 | ssmsarfchk@hotmail.com |

## ڈپٹی ڈائریکٹرز زراعت (توسیع)

| ای میل ایڈریس | فیکس نمبر | فون نمبر | کوڈ نمبر | نام ضلع | نمبر شمار |
|---|---|---|---|---|---|
| doa_agriext_atk@yahoo.com | 9316136 | 9316129 | 057 | اٹک | 1 |
| doaextbwp2010@gmail.com | 9255183 | 9255184 | 062 | بہاولپور | 2 |
| ddaextbwn@gmail.com | 9240125 | 9240124 | 063 | بہاولنگر | 3 |
| doaextbkr@yahoo.com | 9200144 | 9200144 | 0453 | بھکر | 4 |
| doaextckl@gmail.com | 544027 | 551556 | 0543 | چکوال | 5 |
| ddaextdgk@gmail.com | 9260144 | 9260143 | 064 | ڈیرہ غازی خاں | 6 |
| ddaextfsd@gmail.com | 2652701 | 9200754 | 041 | فیصل آباد | 7 |
| ddaextensiongrw@gmail.com | 9200203 | 9200195 | 055 | گوجرانوالہ | 8 |
| ddaegujrat@gmail.com | 9260446 | 9260346 | 053 | گجرات | 9 |
| doagriextension@gmail.com | 525600 | 525600 | 0547 | حافظ آباد | 10 |
| ddajhang@gmail.com | 7650289 | 9200289 | 047 | جھنگ | 11 |
| doaejlm@yahoo.com | 9270333 | 9270324 | 0544 | جہلم | 12 |
| doagriculturekwl@gmail.com | 9200060 | 9200060 | 065 | خانیوال | 13 |
| doaextkhb@yahoo.com | 920159 | 920158 | 0454 | خوشاب | 14 |
| ddaeksr@gmail.com | 2773354 | 9250042 | 049 | قصور | 15 |
| doaelhr2009@yahoo.com | 99200770 | 99200736 | 042 | لاہور | 16 |
| doalodhran@gmail.com | 364481 | 9200106 | 0608 | لودھراں | 17 |
| doaext.layyah@gmail.com | 920301 | 920301 | 0606 | لیہ | 18 |
| doaextmultan@hotmail.com | 9200319 | 9200748 | 061 | ملتان | 19 |
| ddaagriextmzg@gmail.com | 9200041 | 9200042 | 066 | مظفرگڑھ | 20 |

| نمبر شمار | نام ضلع | کوڈ نمبر | فون نمبر | فیکس نمبر | ای میل ایڈریس |
|---|---|---|---|---|---|
| 21 | میانوالی | 0459 | 920095 | 920095 | doagri.extmwi@gmail.com |
| 22 | منڈی بہاؤالدین | 0546 | 508390 | 508390 | doa_extmbdin@yahoo.com |
| 23 | نارووال | 0542 | 412379 | 411084 | doanarowal@yahoo.com |
| 24 | اوکاڑہ | 044 | 9200264 | 9200265 | doagriextok@live.com |
| 25 | پاکپتن | 0457 | 374242 | 352346 | doapakpattan@gmail.com |
| 26 | راولپنڈی | 051 | 9292160 | 9292076 | do.agriext.rwp.pk@gmail.com |
| 27 | راجن پور | 0604 | 688618 | 688618 | doarajanpur@gmail.com |
| 28 | رحیم یارخان | 068 | 9230129 | 9230130 | doagriryk@yahoo.com |
| 29 | سیالکوٹ | 052 | 9250311 | 9250312 | doaextskt@yahoo.com |
| 30 | سرگودھا | 048 | 9230232 | 9230232 | doaextentionsargodha@gmail.com |
| 31 | ساہیوال | 040 | 9900185 | 4223176 | doaextsahiwal@yahoo.com |
| 32 | شیخوپورہ | 056 | 9200263 | 3782232 | ddaeskp@gmail.com |
| 33 | ننکانہ صاحب | 056 | 2876103 | 2876972 | doextension_nns@yahoo.com |
| 34 | ٹوبہ ٹیک سنگھ | 046 | 9201140 | 9201140 | doagriextok@live.com |
| 35 | وہاڑی | 067 | 9201185 | 9201187 | doaextvehari@hotmail.com |
| 36 | چنیوٹ | 0476 | 9210175 | 9210171 | chiniot.agri@yahoo.com |

☆☆☆

**تیار کردہ:** نظامتِ زراعت کوآرڈینیشن (ایف ٹی وائے آر) پنجاب لاہور۔ **منظور کردہ:** نظامتِ اعلیٰ زراعت (توسیع واڈیپٹو ریسرچ) پنجاب لاہور

**شائع کردہ:** نظامت زرعی اطلاعات پنجاب، 21۔سر آغا خان سوئم روڈ لاہور

**تعداد:2000** **اشاعت:2017-18**